# اُمید کا دامن پکڑے رکھیئے!

اگر کوئی انسان کسی بیماری کے آخری سٹیج پر ہو اور اُسے یہ کہا جائے کہ تم ٹھیک ہو جاؤ گے، تو وہ واقعی ٹھیک ہو جائے گا۔اس کے برعکس اسے بار بار یہ باور کروایا جائے کہ تمہارے دن تھوڑے ہیں۔تو وہ اپنے وقت سے بھی پہلے ختم ہو جائے گا۔اُمید ایک ایسی واحد چیز ہے جو ہمیں کبھی نہیں چھوڑنی چاہیے۔

اگر کسی کو سانپ ڈس لے اور اُس نے سانپ کو اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا ہو اور اُسے کہا جائے کہ تجھے چیونٹی نے کاٹا ہے تو وہ مان لے گا۔اور اس یقین کی طاقت اتنی ہو گی کہ وہ زہر اُس انسان کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔فرانز کافکا کہتا ہے: ''دنیا میں بہت ساری اُمید ہے لیکن ہمارے لیے نہیں ہے''۔ایک اور مفکر نے کہا کہ ''ساری دنیا ہی ہمارے لیے ہے''۔

جب کچھ نہیں بچتا، تب صرف اُمید ہی بچتی ہے۔کہ شاید ایسا ہو جائے گا ویسا ہو جائے گا۔

البرٹ کامیو ایک فرانسیسی فلاسفر نے کہا: ''دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے یہ بس ایسے ہی چلتا رہے گا۔جو جیسا ہے اسے ویسے ہی قبول کرو اور ہنسی خوشی رہو۔ناچو، گاؤ اور زندگی جیو''۔

سائی سی فس ایک یونانی تھا۔جس کے دیوتا نے اُس سے ناراض ہو کر اُسے حکم دیا کہ وہ ایک بھاری پتھر کو پہاڑ کی چوٹی تک لے کر جائے۔وہ صبح سے شام تک یہی کام کرتا اور جب وہ پتھر چوٹی پہ پہنچتا تو سائی سی فَس پھر سے پتھر کو واپس اُوپر کی طرف دھکیلنا شروع کر دیتا۔دیکھنے میں کتنی احمقانہ بات ہے جب سائی سی فَس جانتا ہے کہ وہ پتھر پھر واپس اپنی جگہ

پر آ جائے گا لیکن وہ ہار نہیں مان رہا۔

بالکل اسی طرح ہماری زندگی بھی وہ پتھر ہے۔ جسے ہم گھسیٹنے اور دھکیلنے میں لگے ہیں آخر میں وہ پھر وہیں آ رُکتی ہے۔اس لئے اگر ہم خوشی کا انتظار کرتے رہیں گے تو کبھی خوش نہیں ہو سکیں گے۔ہم اپنی زندگی میں ایک پرفیکٹ دن کے انتظار میں رہتے ہیں اور وہ دن کبھی نہیں آتا بلکہ نئ سے نئ مشکل آ جاتی ہے۔

اور خوشی نہیں آتی جانتے ہیں کیوں؟ کیونکہ وہ ہمارے اِرد گرد ہی چھپی ہوتی ہے۔مگر ہمیں نظر نہیں آتی۔

اگر کبھی آپ کو زندگی کے دُکھوں سے تنگ آ ئیں۔کہیں پر خوشیاں نہ دکھائی دیں اور نا اُمید ہو کر زندگی ہی ختم کرنے کا سوچیں یعنی خودکشی کا خیال آئے تو خود کو ایک تھپڑ ماریں اور ہوش میں آ ئیں۔کیونکہ جینے کیلئے کم اور خود کو مارنے کے لیے زیادہ حوصلہ درکار ہوتا ہے۔

زندگی خوبصورت ہے اسے جی بھر کر جئیں۔اُمید کا دامن کبھی مت چھوڑیں کیونکہ اُمید پہ دنیا قائم ہے۔خوش رہیں اور خوشیاں بانٹیں۔